سوال

(446) کیا شراب اور تاڑی کا سرکہ اور حرام پسا تبدیل کرنے کے بعد حلال ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ اگر شراب یا تاڑی کا سرکہ بنایا جائے تو وہ حلال ہے یا حرام اور اگر حلال ہے تو کس طرح پر بنایا جائے؟

2۔ اگر روپیہ رشوت کا لے اور وہ روپیہ دے کر اس کا پسہ بدلا لیا جائے تو وہ رشوت یا نہیں؟ پسہ بدلا لینے سے اس کی شکل تبدیل ہوجاتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ اگر شراب یا تاڑی خود بخود سرکہ بن جائیں تو اس سرکہ کا کھانا حلال ہے، لیکن تاڑی یا شراب کا سرکہ بنانا جائز نہیں ہے۔ صحیح مسلم (163/2) میں ہے:

"عن انس رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا؟ فقال: ((لا))[1]

"یعنی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس کا سرکہ بنایا جائے؟ فرمایا کہ نہیں۔''

2۔ حرام چیز، روپیہ ہو یا کوئی دوسری چیز ہو، تبدیل سے حلال نہیں ہوجاتی ہے، یعنی جیسے اصل چیز حرام تھی، ویسے ہی اس کا بدل بھی حرام ہے، دونوں میں کوئی فرق نہیں۔ صحیح بخاری مع فتح الباری (396/2) اور صحیح مسلم (23/2) میں ہے:

"قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ، حُرِمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا، وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا".[2]

''یعنی اللہ لعنت کرے یہودیوں پر اللہ نے ان پر چربی حرام کردی تھی، انھوں نے اس کو بیچ کر اس کا دام کھایا۔''

اس سے معلوم ہوا کہ جب کوئی چیز حرام ہوتی ہے تو اس کا بدل بھی حرام ہوجاتا ہے۔ سنن ابی داود کی حدیث سے یہ امر اور زیادہ واضح ہوجاتا ہے۔ سنن ابی داود (2/137) میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث مذکورہ کے بعد یہ فرمایا:

"إن اللہ إذا حرم علی قوم أكل شیء حرم علیهم ثمنه"[3]

''یعنی اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر کسی چیز کا کھانا حرام کردیتا ہے تو ان پر اس کا ثمن، یعنی بدل بھی حرام کردیتا ہے۔''

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (1983)

[2]۔ صحیح البخاري رقم الحدیث (2111) صحیح مسلم رقم الحدیث (1583)

[3]۔ سنن ابی داود رقم الحدیث (3488)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الاطعمۃ، صفحہ: 682

محدث فتویٰ